

24 JAN 2024

# Adab Telangana

## ”لسانیات سب سے بڑی فارنسک سائنس ہے“ پروفیسر ابی کا اردو یونیورسٹی میں خصوصی خطاب



حیدرآباد 23 جنوری (پریس نوٹ) - اہل علم کا نمونہ ہوتی ہیں اور ہر زبان کی طاقت اس کے سحر تو اہم میں ہوتی ہے۔ ماہر لسانیات اس کے احاطے کی چاہتی کرتے ہوئے اس میں پانچ سو لاکھ کے سامنے آتے ہیں۔ ان لسانیات کا اہتمام پدم شری پروفیسر ابی نے کیا۔ جو ایف ایف پی پروفیسر لسانیات، سائنس فریج راج نگر، نئی دہلی، لسانیات پروفیسر لسانیات ہے۔ ان کے ہیں۔ وہ آج مولانا آزاد انسٹیٹیوٹ آف لسانیات میں مولانا آزاد کالج کے ڈائریکٹر، لسانیات، زبان اور ثقافت کے موضوع پر خصوصی سیمینار سے بھی تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے دوران انہوں نے کہا کہ ہر زبان کے سائنس تو اہم ہوتے ہیں۔ سائنس کی مدد سے لسانیاتی علوم کی اہمیت کی جانچ ہے۔ ان کے مطابق لسانیاتی سائنس کی ضرورت ہے اور لسانیاتی سائنس کی مدد سے ہی ماہر لسانیات کی تعلیم حاصل کرنا ہے اور ماہر لسانیات کی سے کم نہیں ہوتی۔ ان کے مطابق دنیا کی سب سے بڑی فارنسک سائنس مطالعات لسانیات میں ہی ہے۔ ماہر لسانیات زبان کے احاطے کو سمجھتے ہیں اور اس میں علمی راز کو آشکار کرتے ہیں۔ پروفیسر ابی کے مطابق ہر زبان کے مطالعے کے لیے جس طرح ٹورڈو انٹرنیشنل سائنس کی ضرورت نہیں اسی طرح ماہر لسانیات کا زبان میں جانا ضروری نہیں۔ بلکہ زبانوں کے بارے میں جانا ضروری ہے اور زبانوں کا یہی علم فارنسک سائنس سے کم نہیں۔ ان کے مطابق دنیا کی سب سے قدیم لسانیاتی تہذیب کے سونے آج بھی ان زبانوں میں موجود ہیں اور ان کی زبان اپنے الفاظ کے دلچسپی سے انگریزی سے بھی زیادہ مالا مال ہے۔ ان کے مطابق دوسری

زبانوں سے الفاظ کا مستعار لیتا اس زبان کی اولین زندگی کا سامن ہوت ہے۔ کیونکہ زبان میں ماحول سے الفاظ لیا کرتی ہیں اور زبانوں کے قواعد اور لسانیاتی اثرات قبول کرتے ہیں۔ ایک ہی بات کو مختلف طرح سے بیان کرنے کے الفاظ کا جو ذخیرہ ہے لسانیاتی زبانوں میں موجود ہے۔ وہ انگریزی اور دیگر زبانوں میں بھی نہیں۔ پروفیسر ابی کے مطابق کسی بھی ملک اور تہذیب میں لسانیات کا مطلب جاننے کا آنا ہے اور مشہور ہونے کی کاراز۔ زبانیں چھوٹی یا بڑی نہیں ہوتی بلکہ ہر زبان کی اپنی اہمیت ہوتی ہے کیونکہ یہ تہذیب و تمدن کی نمائندہ ہوتی ہیں۔ پروفیسر ابی نے کہا کہ اس جاسٹر، مالو نے اس پر گرامر کی صدارت کی۔ انہوں نے پروفیسر ابی کے کچھ کلام کو

کوڑے میں سونے کی کوشش قرار دیا اور کہا کہ انہوں نے اپنے سیمینار میں ایک گرامر لکھنے کی کوشش کی۔ اس جاسٹر نے پروفیسر ابی کی گفتگو کو انتہائی سہولت قرار دیا اور کہا کہ انہوں نے کہا اور ان سے پابندی کھنکھورنا کوئی آسان کام نہیں۔ لیکن یہ پروفیسر ابی جیسے ماہر لسانیات کی خوبی ہے کہ وہ انہوں کے درمیان جا کر بھی تڑپنے کے کام کو آسانی کے ساتھ انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے پروفیسر ابی سے پروفیسر آردو یونیورسٹی نے پروفیسر ابی کا تفصیلی تعارف پیش کیا۔ پروفیسر گلشن شاہین، او ایس ڈی نے غیر ملکی خدمات کے اور پروفیسر ابی کی کارروائی چھائی۔ آخر میں پروفیسر ابی نے پروفیسر ابی کے کچھ کلام کو پیش کیا۔

# ”لسانیات سب سے بڑی فرانک سائنس ہے“

پروفیسر آئی کار دو یونیورسٹی میں خصوصی خطاب



رہنمائے دکن

زندگی کا شائن ثبوت ہے۔ کیونکہ ہمیں ماحول سے الفاظ اخذ کرتی ہیں اور زبانوں کے قواعد اور نحوی اثرات قبول کرتے ہیں۔ ایک ہی بات کو مختلف طرح سے جان کرنے کے الفاظ کا بڑا ذخیرہ ہالیائی زبانوں میں موجود ہے وہ انگریزی اور دیگر زبانوں میں بھی نہیں۔ پروفیسر آئی کے مطالبہ کی بھی ملک اور تہذیب میں یکسانیت کا مطلب خاتمے کا آغاز ہے اور مترجم ہونا زندگی کا لازماً ذرا نہیں بھولی پڑی نہیں ہوتی بلکہ ہر زبان کی اپنی اہمیت ہوتی ہے کیونکہ یہ تہذیب و تمدن کی لہر تار ہوتی ہے۔ پروفیسر میمن آسن، ایس جاسٹر، مالانے اس پر گرام کی عمارت کی۔ انہوں نے پروفیسر ای کے کیلبر کو مسترد کر کے میں سونے کی کوشش قرار دیا اور کہا کہ انہوں نے اپنے نیچر میں ایک گریں کو لے کر کوشش کی۔ اس جاسٹر نے پروفیسر ای کی کھٹک کو اہمیت سمجھ کر قرار دیا اور کہا کہ اجنبیوں کے درمیان جانا اور ان سے باہمی گفتگو کوئی آسان کام نہیں۔ لیکن یہ پروفیسر ای جیسے ماہر لسانیات کی خوبی ہے کہ وہ اجنبیوں کے درمیان جا کر بھی ترمیم کے کام کو آسانی کے ساتھ انجام دیتے ہیں۔ اسی آئی میں پروفیسر ایم ایسٹن پر پروفیسر آزاد جتے نے پروفیسر ای کا ہمیلی تعارف پیش کیا۔ پروفیسر جتے نے کہا، ”اس ڈی اے نے غیر ملکی تعلیمات کے لیے اور پروفیسر ای کے کاروبار کی پھلتی پھرتی میں یونیورسٹی ریسرچر اور پروفیسر ای کی تعظیم کے لیے شہر کے فریڈنس انجام دیئے۔ سید حامد لاسرری اور دیگر میں منصفانہ اس شخص کو نیچر میں مختلف شعبوں کے صدور، ایس ڈی اے کو اس اساتذہ اور اساتذہ کے اساتذہ کی تعظیم اور شکر میں جو بھی ہیں، پروفیسر ای کے القام پر پروفیسر ای سے سعادت پانچے کا موقع ۱۱۔ ۲۲“

سید آ باد 23 دسمبر (پریس نوٹ) انہیں علوم کا خزانہ ہوتی ہیں اور ہر زبان کی طاقت اس کے صحیح قواعد میں ہوتی ہے۔ ماہر لسانیات اس کے احاطے کی پہلی کرتے ہوئے اس میں پہلا نم کو دیکھنے کے سامنے لاتے ہیں۔ ان خطبات کا اظہار پروفیسر آئی کے آئی کے لیے کیا۔ جوائے جتے پروفیسر لسانیات، سائنس، انگریزی اور کینیڈا اور سائنس پروفیسر لسانیات، سائنس یو این۔ وہ آج صولانا آزاد کھیل اردو یونیورسٹی میں صولانا آزاد جتے کے زیر اہتمام ”ماہولیائی علوم اور طاقت“ کے سیمینار پر خصوصی نیچر دے رہی تھی۔ اپنے نیچر کے دوران انہوں نے کہا کہ ہر زبان کے اپنے قواعد ہوتے ہیں۔ جس کی مدد سے لامتناہی جملوں کی تشکیل کی جاسکتی ہے۔ ان کے مطابق انسانی چہرے اسی طور پر رہا میں چینی کی صلاحیت رکھتا ہے اور ہر انسان ایس کی گو سے ہی مادری زبان کی تعلیم حاصل کرتا ہے اور مادری زبان کی سے تم نہیں ہوتی۔ ان کے مطابق دنیا کی سب سے بڑی فرانک سائنس مطالعات لسانیات میں ہی ہے۔ ماہرین لسانیات زبان کے احاطے کو سمجھتے ہیں اور اس میں نئی راز کو آشکار کرتے ہیں۔ پروفیسر ای کے مطابق مریضوں کے علاج کے لیے جس طرح خود کو کو مریض بننے کی ضرورت نہیں اسی طرح ماہرین لسانیات کا زبان میں جانا ضروری نہیں۔ بلکہ زبانوں کے بارے میں جانا ضروری ہے اور زبانوں کا یہی علم فرانک سائنس سے کم نہیں۔ ان کے مطابق دنیا کی سب سے قدیم انسانی تہذیب کے نمونے آج بھی ان زبانوں میں موجود ہیں اور انہوں کی زبان اپنے الفاظ کے ذخیرے سے انگریزی سے کہیں زیادہ مالا مال ہے۔ ان کے مطابق دوسری زبانوں سے الفاظ کا استعمال انہوں نے ان زبان کی طویل

24 JAN 2024

Salkhi

## భాషల వెనుక వ్యవస్థీకృత నిర్మాణం

వడ్డేటి అనితా అమ్మ

భాయిమర్రి: భాష అనేది చిక్కాన భాండారమున పెనాలోది. ఫైమర్ ఫ్రీజర్ యోనివ్యక్తి లింగ్య స్థితి ప్రాసెస్ వద్దకి అన్నిలా అన్ని తెలిపారు. గలిచాలి అద్ద విశ్చినిత్యాంయిలో మోలానా అద్దకి కలమ్ అజార్ చైర్ అద్దర్యంలో వన్యావరణ వైచర్యం భాష అంటే సంస్కృతి అనే అంకిస్తా నిర్ణయాందిన ప్రశ్నకి ఉపన్యాసంలో ఆమె పాల్గొన్నాయి. అనంతరం డీసీ ప్రాసెస్ నియ్యర్ డిసెట్ హాన్డ అద్దక్షతన జరిగిన సమావేశంలో అనితా మాట్లాడారు. భాష అనేది అర్థం చేసుకోవడానికి వ్యవస్థీకృత సహాయవేది సాధనమయ్యింది. అన్ని భాషల వెనుక ఒక వ్యవస్థీకృత నిర్మాణం ఉంటుంది తెలిపారు. మనదేశంలో కనీసం 800 నుంచి 1000 భాషలు ఉన్నాయని, అయితే భాషలలో అన్ని సంస్కృతి గాఢమని తెలిపారు. భాషావేత్తలను స్పీర్ డిటికేటుగా అభివర్ణించారు. మాతృభాషల ప్రాముఖ్యత గురించి



సమావేశంలో పాల్గొన్న సంయుక్త ఐనర్ హాసన్, వడ్డేటి అనితా తదితరులు

మాట్లాడుతూ చాలా మంది పాఠశాలలకు వెళ్ళింది దానే సాధక భాషను సంస్కృత వడం గాఢమని యమస్యకు భాషావేత్తల శక్తిని ఈ సందర్భంగా ప్రాసెస్ నియ్యర్ ఐనర్ హాసన్ అభినందించారు. భార్యకమంలో 'మన' ఓపెసిటీ-1 ప్రాసెస్ ముగుస్తా పోహన్, రిటిస్ట్రార్ ప్రాసెస్ ఇప్టియార్ అమ్మ, మోలానా కలమ్ అజార్ చైర్ ప్రాసెస్ నియ్యర్ ఇందియాకే వచ్చిన, ప్రాసెస్, విద్యార్థులు పాల్గొన్నారు.

5

## محمد زاہد اقبال کو مشینی ترجمے میں کمپیوٹیشنل غلطیوں کے موضوع پر پی ایچ ڈی



**الحیات نیوز سروس**  
 حیدرآباد: کنٹرولر امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی اطلاع کے بموجب شعبہ ترجمہ کے اسکالر محمد زاہد اقبال ولد محمد سمیع اللہ کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ”اردو میں کمپیوٹیشنل غلطیوں کی وجہ سے مشینی ترجمے میں پیش آنے والے مسائل کا جائزہ: انگریزی اردو مشینی ترجمے کے حوالے سے“، پروفیسر خالد مبشر الظفر، ڈائریکٹر ڈی ٹی ایل پی کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائسوا 29 نومبر کو ہوا تھا۔

## طوبی صباحت کو شعبہ ترجمہ میں پی ایچ ڈی

**الحیات نیوز سروس**  
 حیدرآباد: کنٹرولر امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی اطلاع کے بموجب شعبہ ترجمہ کی اسکالر طوبی صباحت دختر محمد عبدالرب کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ”اردو شمار یاتی مشینی ترجمے کے لیے N-gram ماڈل کی تیاری اور اس کا اطلاق: ایک تنقیدی جائزہ“، پروفیسر خالد مبشر الظفر، ڈائریکٹر ڈی ٹی ایل پی کی نگرانی میں مکمل کیا۔



## منظفر حسین کو شعبہ سیاسیات میں پی ایچ ڈی



**الحیات نیوز سروس**  
 حیدرآباد: کنٹرولر امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی اطلاع کے بموجب شعبہ سیاسیات کے اسکالر مظفر حسین ولد محمد صادق کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ”چین-پاکستان تعلقات مابعد 9/11 عہد میں: حکمت عملی کی شراکت داری“، پروفیسر افروز عالم، صدر شعبہ سیاسیات کی نگرانی میں مکمل کیا۔

# ”لسانیات سب سے بڑی فارنسک سائنس ہے“

## پروفیسر ابی کار دیونیورسٹی میں خصوصی خطاب



ماہر لسانیات کی خوبی ہے کہ وہ انجینیئری کے درمیان جا کر بھی تزیل کے کام کو آسانی کے ساتھ انجام دیتے ہیں۔ پروفیسر آزیس پروفیسر امتیاز حسین، پروفیسر آزاد پیپلز نے پروفیسر ابی کا خصوصی تعارف پیش کیا۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی اے نے خیر مقدمی کلمات کہے اور پروگرام کی کارروائی چلائی۔ آخر میں یونیورسٹی رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے شکر کے فرائض انجام دیئے۔ سید حامد لائبریری آڈیٹوریم میں منعقدہ اس خصوصی لیچر میں مختلف شعبوں کے صدور، ڈینس، ڈائریکٹرز، اساتذہ اور ریسرچ اسکالرز کی کثیر تعداد شریک تھی جنہیں پروگرام کے اختتام پر پروفیسر ابی سے سوالات پوچھنے کا موقع ملا۔

ملک اور تہذیب میں یکسانیت کا مطلب خاتمے کا آغاز ہے اور متنوع ہونا زندگی کا راز۔ زبانیں چھوٹی یا بڑی نہیں ہوتی بلکہ ہر زبان کی اپنی اہمیت ہوتی ہے کیونکہ یہ تہذیب و تمدن کی نمائندہ ہوتی ہیں۔ پروفیسر سید بین امین، وائس چانسلر، مانو نے اس پروگرام کی صدارت کی۔ انہوں نے پروفیسر ابی کے لیچر کو سمندر کو کوزے میں سمونے کی کوشش قرار دیا اور کہا کہ انہوں نے اسے لیچر میں بھی ایک گرین کھولنے کی کوشش کی۔ وائس چانسلر نے پروفیسر ابی کی گفتگو کو انتہائی مسحور کن قرار دیا اور کہا کہ انجینیئری کے درمیان جانا اور ان سے بامعنی گفتگو کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ لیکن یہ پروفیسر ابی جیسے

ضروری ہے اور زبانوں کا ایسی علم فارنسک سائنس سے کم نہیں۔ ان کے مطابق دنیا کی سب سے قدیم انسانی تہذیب کے نمونے آج بھی انڈومان میں موجود ہیں اور وہاں کی زبان اپنے الفاظ کے ذخیرے سے انگریزی سے کہیں زیادہ مالا مال ہے۔ ان کے مطابق دوسری زبانوں سے الفاظ کا مستعار لینا اس زبان کی طویل زندگی کا ضامن ثبوت ہے۔ کیونکہ زبانیں ماحول سے الفاظ اٹھارتی ہیں اور زبانوں کے قواعد جغرافیائی اثرات قبول کرتے ہیں۔ ایک ہی بات کو مختلف طرح سے بیان کرنے کے الفاظ کا جو ذخیرہ ہمالیائی زبانوں میں موجود ہے وہ انگریزی اور دیگر زبانوں میں بھی نہیں۔ پروفیسر ابی کے مطابق کسی بھی

ہوتے ہیں۔ جس کی مدد سے لامتناہی معمول کی شکل کی جاسکتی ہے۔ ان کے مطابق انسانی بچہ پیدائشی طور پر زبانیں سیکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور ہر انسان اپنی ماں کی گود سے ہی مادری زبان کی تعلیم حاصل کرتا ہے اور مادری زبان کسی سے کم تر نہیں ہوتی۔ ان کے مطابق دنیا کی سب سے بڑی فارنسک سائنس مطالعات لسانیات میں ہی ہے۔ ماہرین لسانیات زبان کے ڈھانچے کو سمجھتے ہیں اور اس میں کئی راز کو آشکار کرتے ہیں۔ پروفیسر ابی کے مطابق مریشوں کے علاج کے لیے جس طرح خود ڈاکٹر کو مریش بننے کی ضرورت نہیں اسی طرح ماہرین لسانیات کا زبانیں جاننا ضروری نہیں۔ بلکہ زبانوں کے بارے میں جاننا

الحیات نیوز سروس  
حیدرآباد: زبانیں علوم کا خزانہ ہوتی ہیں اور ہر زبان کی طاقت اس کے منظم قواعد میں ہوتی ہے۔ ماہر لسانیات اس کے ڈھانچے کی جانچ کرتے ہوئے اس میں چہا علم کو دنیا کے سامنے لاتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پدم شری پروفیسر انوشا اہی نے کیا۔ جو ایڈجکٹ پروفیسر لسانیات، سائنس فریڈر یونیورسٹی، کنیڈا اور سابق پروفیسر لسانیات، بے این یو ہیں۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں مولانا آزاد پیپلز کے زیر اہتمام ”ماحولیاتی تنوع، زبان اور ثقافت“ کے موضوع پر خصوصی لیچر دے رہی تھیں۔ اپنے لیچر کے دوران انہوں نے کہا کہ ہر زبان کے اپنے قواعد

# لسانیات سب سے بڑی فرانسیسی سائنس ہے

## پروفیسر ائی کا اردو یونیورسٹی میں خصوصی خطاب

زبانوں میں موجود ہے وہ انگریزی اور دیگر زبانوں میں بھی نہیں۔ پروفیسر ائی کے مطابق کسی بھی ملک اور تہذیب میں یکسانیت کا مطلب خاتمے کا آغاز ہے اور متنوع ہونا زندگی کا راز۔ زبانیں چھوٹی یا بڑی نہیں ہوتی بلکہ ہر زبان کی اپنی اہمیت ہوتی ہے کیونکہ یہ تہذیب و تمدن کی نمائندہ ہوتی ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مانو نے اس پروگرام کی صدارت کی۔ انہوں نے پروفیسر ائی کے لیکچر کو سمندر کو کوزے میں سمونے کی کوشش قرار دیا اور کہا کہ انہوں نے اپنے لیکچر میں کئی ایک گریں کھولنے کی کوشش کی۔ وائس چانسلر نے پروفیسر ائی کی گفتگو کو انتہائی مسرور کن قرار دیا اور کہا کہ انہوں نے درمیان جانا اور ان سے باہمی گفتگو کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ لیکن یہ پروفیسر ائی جیسے ماہر لسانیات کی خوبی ہے کہ وہ اجنبیوں کے درمیان جاکر بھی تسلی کے کام کو آسانی کیساتھ انجام دیتے ہیں۔ قبل ازیں پروفیسر امتیاز حسین، پروفیسر آزاد چیمبر نے پروفیسر ائی کی تفصیلی تعارف پیش کیا۔ پروفیسر گلگفتہ شاہین، ادائس ڈی اے نے خیر مقدمی کلمات کہے اور پروگرام کی کارروائی چلائی۔ آخر میں یونیورسٹی رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے شکر یہ کہ فرمائش انجام دیے۔ سید حامد لاہری آڈیٹوریم میں منعقدہ اس خصوصی لیکچر میں مختلف شعبوں کے صدور، ڈینس، ڈائریکٹرز، اساتذہ اور ریسرچ اسکالرز کی کثیر تعداد شریک تھی جنہیں پروگرام کے اختتام پر پروفیسر ائی سے سوالات پوچھنے کا موقع ملا۔



سے بڑی فرانسیسی سائنس مطالعات لسانیات میں ہی ہے۔ ماہرین لسانیات زبان کے ڈھانچے کو سمجھتے ہیں اور اس میں مخفی راز کو آشکار کرتے ہیں۔ پروفیسر ائی کے مطابق مریضوں کے علاج کے لیے جس طرح خود ڈاکٹر کو مریض بننے کی ضرورت نہیں اسی طرح ماہرین لسانیات کا زبانیں جانتا ضروری نہیں۔ بلکہ زبانوں کے بارے میں جانتا ضروری ہے اور زبانوں کا یہی علم فرانسیسی سائنس سے کم نہیں۔ ان کے مطابق دنیا کی سب سے قدیم انسانی تہذیب کے نمونے آج بھی انڈومان میں موجود ہیں اور وہاں کی زبان اپنے الفاظ کے ذخیرے سے انگریزی سے کہیں زیادہ مالا مال ہے۔ ان کے مطابق دوسری زبانوں سے الفاظ کا مستعار لینا اس زبان کی طویل زندگی کا ضامن ثبوت ہے۔ کیونکہ زبانیں ماحول سے الفاظ اخذ کرتی ہیں اور زبانوں کے قواعد جغرافیائی اثرات قبول کرتے ہیں۔ ایک ہی بات کو مختلف طرح سے بیان کرنے کے الفاظ کا جو ذخیرہ ہمالیائی

حیدرآباد، 23 جنوری (پریس نوٹ) زبانیں علوم کا خزانہ ہوتی ہیں اور ہر زبان کی طاقت اس کے منظم قواعد میں ہوتی ہے۔ ماہر لسانیات اسکے ڈھانچے کی جانچ کرتے ہوئے اس میں پنہاں علم کو دنیا کے سامنے لاتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پدم شری پروفیسر انونیا ائی نے کیا۔ جو ایڈجسٹ پروفیسر لسانیات، سائنس فریزر یونیورسٹی، کنیڈا و سابق پروفیسر لسانیات، جے این یو ہیں۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں مولانا آزاد چیمبر کے زیر اہتمام ”ماحولیاتی تنوع، زبان اور ثقافت“ کے موضوع پر خصوصی لیکچر دے رہی تھیں۔ اپنے لیکچر کے دوران انہوں نے کہا کہ ہر زبان کے اپنے قواعد ہوتے ہیں۔ جسکی مدد سے لامتناہی جملوں کی تشکیل کی جاسکتی ہے۔ انکے مطابق انسانی بچہ پیدائشی طور پر زبانیں سیکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور ہر انسان اپنی ماں کی گود سے ہی مادری زبان کی تعلیم حاصل کرتا ہے اور مادری زبان کسی سے کم تر نہیں ہوتی۔ انکے مطابق دنیا کی سب

# ”لسانیات سے بڑی فانسک سائنس ہے“

## پروفیسر اہبی کار دو یونیورسٹی میں خصوصی خطاب

صدارت کی۔ انہوں نے پروفیسر اہبی کار دو یونیورسٹی کے پروفیسر سمندر کو کوڑے میں سمنے کی کو خوش قرار دیا اور کہا کہ انہوں نے اپنے لیکچر میں سنی ایک گرہیں کھولنے کی کو خوش کی۔ وائس چانسلر نے پروفیسر اہبی کار دو کو انہوں کا سہولت گزار کر قرار دیا اور کہا کہ انہوں کے درمیان جانا اور ان سے باہمی لیکچر کو کاوئی آسان کام نہیں۔ یہ پروفیسر اہبی کار دو صاحبہ نے مابہر رسانیات کی کو خوبی سے کہ وہ انہوں کے درمیان جا کر بھی ترسیل کے

کام کو آسانی کے ساتھ انجام دیتے ہیں۔ قبل ازیں پروفیسر امتیاز حسین، پروفیسر آزاد پھیر نے پروفیسر اہبی کار دو کی باہمی تعارف پیش کیا۔ پروفیسر گلشن شائین، اواہن ڈی اے نے خیر مقدمی کلمات کیے اور پروفیسر اہبی کار دو کی خطاب کی آخر میں پروفیسر اہبی کار دو صاحبہ نے سید حامد لہیری آڈیٹوریم میں منعقدہ اس خصوصی لیکچر میں مختلف شعبوں کے صدور، ڈپٹی، ڈائریکٹرز، اساتذہ اور ریسرچ اسکالرز کی کثیر تعداد شریک تھی جنہیں پروفیسر اہبی کار دو صاحبہ نے خصوصی خطاب میں خصوصی خطاب کیا۔



زدی کا ضامن شہوت ہے۔ کیونکہ زبانیں ماحول سے الفاظ اخذ کرتی ہیں اور زبانوں کے قواعد جزا فیاتی اثرات قبول کرتے ہیں۔ ایک ہی بات کو مختلف طرح سے بیان کرنے کے الفاظ کا جو ذخیرہ جمالیاتی زبانوں میں موجود ہے وہ انگریزی اور دیگر زبانوں میں بھی نہیں۔ پروفیسر اہبی کار دو صاحبہ کی مطلب سنی بھی ملک اور تہذیب میں یکسانیت کا مطلب خاتے کا آغاز ہے اور متنوع ہونا زدی کا راڑ۔ زبانیں چھوٹی باڑی نہیں ہیں بلکہ ہر زبان کی اپنی اہمیت ہوتی ہے کیونکہ یہ تہذیب و تمدن کی نمائندہ ہوتی ہیں۔ پروفیسر سید عسین آکن، وائس چانسلر، مانو نے اس پروفیسر اہبی کار

دو صاحبہ کو سمجھتے ہیں اور اس میں سنی راز کو آشکار کرتے ہیں۔ پروفیسر اہبی کار دو صاحبہ نے مرثیوں کے علاج کے لیے جس طرح خود ڈاکٹر کو مرثیوں بخنے کی ضرورت نہیں اسی طرح ماہرین رسانیات کا زبانیں جانا ضروری نہیں۔ بلکہ زبانوں کے بارے میں جانا ضروری ہے اور زبانوں کا یہ علم فانسک سائنس سے کم نہیں۔ ان کے مطابق دنیا کی سب سے قدیم انسانی تہذیب کے نمونے آج بھی انڈومان میں موجود ہیں اور وہاں کی زبان اپنے الفاظ کے ذخیرے سے انگریزی سے نہیں زیادہ مالا مال ہے۔ ان کے مطابق دوسری زبانوں سے الفاظ کا استعمال لینا اس زبان کی طویل

حیدرآباد، 23 جنوری (پریس نوٹ) زبانیں علوم کا خزانہ ہوتی ہیں اور سر زبان کی طاقت اس کے متنوع قواعد میں ہوتی ہے۔ ماہر رسانیات اس کے ڈھانچے کی باہمی حاصل کرتے ہوئے اس میں پناہ علم کو دیکھا کے سامنے لاتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر اہبی کار دو صاحبہ نے کیا۔ جو ایڈجیکٹ پروفیسر رسانیات، اے این فریڈ ریویری، کنڈیا اور اہبی کار دو صاحبہ نے کیا۔ اس میں پروفیسر اہبی کار دو صاحبہ نے انڈیا اور یونیورسٹی میں مولانا آزاد پبلیسر کے زیر اہتمام ماحول باہمی توغ، زبان اور ثقافت کے موضوع پر خصوصی لیکچر دے رہی تھیں۔ اپنے لیکچر کے دوران انہوں نے کہا کہ ہر زبان کے اپنے قواعد ہوتے ہیں۔ جس کی مدد سے لامتناہی جملوں کی تخلیق کی جا سکتی ہے۔ ان کے مطابق انسانی چھپ پیدائشی طور پر زبانیں بخنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور سر انسان اپنی ماں کی گود سے ہی مادری زبان کی تعلیم حاصل کرتا ہے اور مادری زبان ہی سے کمزور نہیں ہوتی۔ ان کے مطابق دنیا کی سب سے بڑی فکر فانسک سائنس مباحثات رسانیات میں ہی ہے۔ ماہرین رسانیات میں انسانیات کے

# ”لسانیات سب سے بڑی فارنسک سائنس ہے“

## پروفیسر اہلی کا اردو ویونیورسٹی میں خصوصی خطاب

پروفیسر اہلی کے لیکچر کو سمندر کو کوزے میں سمونے کی کوشش قرار دیا اور کہا کہ انہوں نے اپنے لیکچر میں کی ایک گڑبگڑ کوئی کوشش کی۔ وائس چانسلر نے پروفیسر اہلی کی گفتگو کو انتہائی مسکونہ قرار دیا اور کہا کہ انہیوں کے درمیان جانا اور ان سے باہمی گفتگو کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ لیکن یہ پروفیسر اہلی جیسے ماہر لسانیات کی خوبی ہے کہ وہ انہیوں کے درمیان جا کر بھی تڑپیل کے کام کو آسانی کے ساتھ انجام دیتے ہیں۔ قبل ازیں پروفیسر امتیاز حسین، پروفیسر آزاد چیترا نے پروفیسر اہلی کا تفصیلی اعتراف پیش کیا۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، ادالیں ڈی اے خیر مقدی عہدات کے اور پروگرام کی کارروائی چلائی۔ آخر میں پونیورسٹی رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے شہرہ کے فرائض انجام دیئے۔ سید حامد لائبریری آڈیو ریم میں منعقدہ اس خصوصی لیکچر میں مختلف شعبوں کے صدور، ڈین، ڈائریکٹرز، اساتذہ اور ریسرچ اگلسز کی کثیر تعداد شریک تھی جنہیں پروگرام کے اختتام پر پروفیسر اہلی سے سوالات پوچھنے کا موقع ملا۔



الفاظ اخذ کرتی ہیں اور زبانوں کے قواعد جنغرافیائی اثرات قبول کرتے ہیں۔ ایک ہی بات کو مختلف طرح سے بیان کرنے کے الفاظ کا جو ذخیرہ ہمالیائی زبانوں میں موجود ہے وہ انگریزی اور دیگر زبانوں میں بھی نہیں۔ پروفیسر اہلی کے مطابق کسی بھی ملک اور تہذیب میں یکسانیت کا مطلب خاتمے کا آغاز ہے اور متنوع ہونا زندگی کا راز۔ زبانیں چھوٹی یا بڑی نہیں ہوتی بلکہ ہر زبان کی اپنی اہمیت ہوتی ہے کیونکہ تہذیب و تمدن کی نمائندہ ہوتی ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مانو نے اس پروگرام کی صدارت کی۔ انہوں نے

کے علاج کے لیے جس طرح خود ڈاکٹر کو مریض بننے کی ضرورت نہیں اسی طرح ماہرین لسانیات کا زبان میں جاننا ضروری نہیں۔ بلکہ زبانوں کے بارے میں جاننا ضروری ہے اور زبانوں کا بھی علم فارنسک سائنس سے کم نہیں۔ ان کے مطابق دنیا کی سب سے قدیم انسانی تہذیب کے نمونے آج بھی انڈومان میں موجود ہیں اور وہاں کی زبان اپنے الفاظ کے ذخیرے سے انگریزی سے کہیں زیادہ مالا مال ہے۔ ان کے مطابق دوسری زبانوں سے الفاظ کا مستعار لینا اس زبان کی طویل زندگی کا خاص ثبوت ہے۔ کیونکہ زبانیں ماحول سے



اپنے لیکچر کے دوران انہوں نے کہا کہ ہر زبان کے اپنے قواعد ہوتے ہیں۔ جس کی مدد سے لامتناہی جملوں کی تشکیل کی جاسکتی ہے۔ ان کے مطابق انسانی بچہ پیدائشی طور پر زبان سیکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور ہر انسان اپنی ماں کی گود سے ہی مادری زبان کی تعلیم حاصل کرتا ہے اور مادری زبان کسی سے کم تر نہیں ہوتی۔ ان کے مطابق دنیا کی سب سے بڑی فارنسک سائنس مطالعات لسانیات میں ہی ہے۔ ماہرین لسانیات زبان کے ڈھانچے کو سمجھتے ہیں اور اس میں مخفی راز کو آشکار کرتے ہیں۔ پروفیسر اہلی کے مطابق مریضوں

حیدرآباد 23 جنوری (پریس نوٹ) زبانیں علوم کا خزانہ ہوتی ہیں اور ہر زبان کی طاقت اس کے منظم قواعد میں ہوتی ہے۔ ماہر لسانیات اس کے ڈھانچے کی جانچ کرتے ہوئے اس میں پنہا علم کو دنیا کے سامنے لاتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پدم شری پروفیسر انوتا ائی نے کیا۔ جوائنٹلک پروفیسر لسانیات، سائنس فریڈر یونیورسٹی، کنیڈا و سابق پروفیسر لسانیات، جے این یو ہیں۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں مولانا آزاد چیترا کے زیر اہتمام ”ماحولیاتی تنوع، زبان اور ثقافت“ کے موضوع پر خصوصی لیکچر دے رہی تھیں۔





**MANUU Model School Falaknuma Student Uzma Begum Secures 3rd Position at 16th National Science Fair in Chennai**  
The 16th National Science Fair, organized by B.S Abdur Rahman Crescent Institute and OMEIAT (Organisations of Muslim Educational Institutions & Associations of Tamilnadu), concluded successfully at Crescent University, Vandalur, Chennai.

**Muttabi Ali Khan** Published: 23rd January 2024 10:20 pm IST

**Hyderabad:** The 16th National Science Fair, organized by B.S Abdur Rahman Crescent Institute and OMEIAT (Organisations of Muslim Educational Institutions & Associations of Tamilnadu), concluded successfully at Crescent University, Vandalur, Chennai. The two-day event brought together bright young minds from across the country, showcasing their research-based science projects in categories ranging from Elementary to Senior.

In a remarkable achievement, **Uzma Begum**, a Class-11 student from MANUU Model School (CBSE), Falaknuma, Hyderabad, secured the 3rd position in this prestigious national event. **Uzma** presented her research project titled "Estimation of Oxidative Stress Levels in Rice and Wheat Plants Exposed to Salinity Stress." Her insightful work garnered appreciation from the judging panel and fellow participants.

Supervised by the dedicated guide teacher, **Waseem Uddin MD**, PGT-Biotechnology at MANUU Model School, **Uzma's** success reflects not only her individual dedication but also the commitment of the educational institution towards nurturing scientific curiosity and innovation among students.

**Uzma Begum** was honored with a Memento and Appreciation Certificate, presented by Ms. **Mariyam Habeeb**, Board of Director, Crescent University.

The award ceremony was graced by eminent personalities including Mr. Dr. **N. Thajuddin**, Pro Vice-Chancellor, Crescent University; Mr. **Md Khalilullah**, President, OMEIAT; Mr. **Md Kamal Nazer**, Joint Secretary, OMEIAT; and Ms. **Asia Maria**, IAS, Director of Minority Education, Tamilnadu.

The event not only served as a platform for students to showcase their scientific prowess but also provided an opportunity for them to interact with and learn from distinguished personalities in the field.

**Uzma Begum's** achievement is a testament to the caliber of students and the commitment to scientific excellence at MANUU Model School, leaving a lasting impression at the 16th National Science Fair.



# ”لسانیات سب سے بڑی فارنسک سائنس ہے“

## پروفیسر اَبی کا اردو یونیورسٹی میں خصوصی خطاب

سابق پروفیسر لسانیات، بے این یو ہیں۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں مولانا آزاد چیئر کے زیر اہتمام ”ماحولیاتی تنوع، زبان اور ثقافت“ کے موضوع پر خصوصی لیکچر دے رہی تھیں۔ اپنے لیکچر کے دوران انہوں نے کہا کہ ہر زبان کے اپنے قواعد ہوتے ہیں۔ جس کی مدد سے لامتناہی جملوں کی تشکیل کی جاسکتی ہے۔ ان کے مطابق انسانی بچہ پیدائشی طور پر زبانیں سیکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور ہر انسان اپنی ماں کی گود سے ہی مادری زبان کی تعلیم حاصل کرتا ہے اور مادری زبان کسی سے کم تر نہیں ہوتی۔ ان کے مطابق دنیا کی سب سے بڑی فارنسک سائنس مطالعات لسانیات میں ہی ہے۔ ماہرین لسانیات زبان کے ڈھانچے کو سمجھتے ہیں اور اس میں تخفیفی راز کو آشکار کرتے ہیں۔ پروفیسر اَبی کے مطابق مریضوں کے علاج کے لیے جس طرح خود ڈاکٹر کو مریض بننے کی ضرورت نہیں اسی طرح ماہرین لسانیات کا زبانیں جاننا ضروری نہیں۔ بلکہ زبانوں کے بارے میں جاننا ضروری ہے۔



حیدرآباد 23 جنوری (پریس نوٹ) زبانیں علوم کا خزانہ ہوتی ہیں اور ہر زبان کی طاقت اس کے منظم قواعد میں ہوتی ہے۔ ماہر لسانیات اس کے ڈھانچے کی جانچ کرتے ہوئے اس میں پنہا علم کو دنیا کے سامنے لاتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پدم شری پروفیسر انونیتا اِنی نے کیا۔ جو ایڈجکٹ پروفیسر لسانیات، سائنس فریڈر یونیورسٹی، کینیڈا

# Yaqeen, Nanded

## 24-1-24

### طوبیٰ صباحت کو شعبہ ترجمہ میں پی ایچ ڈی



حیدرآباد۔ 23 جنوری (پریس نوٹ): کنٹرولر امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی اطلاع کے بموجب شعبہ ترجمہ کی اسکا لڑ طوبیٰ صباحت دختر محمد عبدالرب کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ”اردو شہریاتی مشینی ترجمے کے لیے N-gram ماڈل کی تیاری اور اس کا اطلاق: ایک تنقیدی جائزہ“، پروفیسر خالد مبشر الظفر، ڈائرکٹر ڈی ٹی ایل پی کی نگرانی میں مکمل کیا۔

### منظرف حسین کو شعبہ سیاسیات میں پی ایچ ڈی



حیدرآباد۔ 23 جنوری (پریس نوٹ): کنٹرولر امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی اطلاع کے بموجب شعبہ سیاسیات کے اسکا لڑ منظور حسین ولد محمد صادق کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ”چین-پاکستان تعلقات مابعد 9/11 عہد میں: حکمت عملی کی شراکت داری“، پروفیسر افروز عالم، صدر شعبہ سیاسیات کی نگرانی میں مکمل کیا۔